



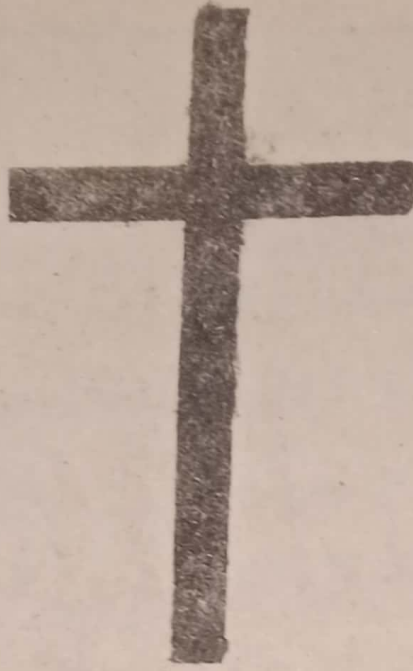
گوہر اللہ الہیہ سرگودشت
گیت کی کتاب



مُرتَبَع
مستمر کے ایل تاص
تھیالو پیکل سمیری گوہر اللہ

بالچہارم

لکھنؤ ۵۰



گوچر اولاد الیسیر کنوہہ
گیت کی کتاب



مُرتبہ
مسنر کے ایل۔ ناصر
تصیاو جیکل سیمنٹی۔ گوچر اولاد

باراقل

تعداد ۵۰۰

بارچہ دارم

پیش لفظ

چند سال ہوئے چند لڑکوں کے دل میں خداوند نے یہ خیال پیدا کیا کہ گوجرانوالہ ایسے مرکز میں ایک کنونشن کے انعقاد کا انتظام کیا جائے۔ چنانچہ خداوند کی مہربانی سے مارچ ۱۹۴۸ء گوجرانوالہ میں ایسٹر کنونشن منعقد ہو رہی ہے۔ اس کنونشن کا مقصد یہ ہے کہ لوگ مسیح کی اور اس کے جی اٹھنے کی قدرت کو اپنے شخصی تجربے سے معلوم کریں اور اپنی روحانی زندگی پر کرتے جائیں۔ مسیح مصلوب سے ہم کو یقین کامل ہے کہ یہ کنونشن ہزاروں رُوحوں کے باعث رحمت اور موجب برکت ہوگی۔

عام کی خواہش کو ملحوظ رکھتے ہوئے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ ایسٹر کنونشن کے لئے ایک گینتیار کی جائے۔ جس میں ایسے گیت و سچ ہوں جن کا تعلق مسیح کے دکھوں، صلیبی موت اور جی اٹھنے سے ہو۔ چنانچہ اس خواہش کے پیش نظر یہ گیتوں کا مجموعہ مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں ہر فرد کے شخص کے لئے اُدھو۔ پنجابی اور انگریزی راگ کے اُرڈو گیت اور پنجابی درج کئے گئے ہیں جہاں تک ہم سے ہو سکا۔ ہم نے تھوڑے سے وقت میں ان منتشر گیت مختلف ذرائع اور مختلف مقامات سے دستیاب کر کے ایک سلاک میں منسلک کر دیا ہے۔ اصحاب نے گیت چننا کرتے ہیں ہماری معاونت فرمائی ہے۔ ہم ان کی خدمت میں ہدیہ پیش کرتے ہیں۔

ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہماری یہ سعی پسند خاطر ہوگی۔ اگر قبولِ اعتدال ہے عزت

مسنر کے ایل۔ ناٹ

گوجرانوالہ
۵ فروری ۱۹۵۰ء

تثلیث کا پریم

- صلیب تلے اپنی ہم دنیا لہا لیں گے ۔
 تثلیث کے پریم کو ہر جا پہ لہرا دیں گے ۔
- ۱۔ ہر ذرۃ بے نور کو پر نور کریں گے ۔ باطل کو زمانے سے بہت دور کریں گے
 بجھتے ہوئے شعلوں کو اک نئی ہوا دیں گے
 ہر جا پہ لہرا دیں گے
- ۲۔ اے بے مغال میں نہ آئے گا ہمارے ، - سینکڑیں پیش دیاہ کے لوہے کے ستارے
 تقدیر کو بدلیں گے تہہ بے نیالیں گے
 ہر جا پہ لہرا دیں گے
- ۳۔ اے بے سنا میں گے ہم سوزِ یقیں سے - جیتیں گے زمانے کو ہم ذوقِ حسیں سے
 بھٹکے ہوئے راہی کو نیا راستہ دکھا دیں گے
 ہر جا پہ لہرا دیں گے
- ۴۔ سوزِ دلِ موسیٰ کے حصار ہیں تجھے - اُس جذبہ وایاں کے طلبگار ہیں تجھے
 پھر طور کی دادی میں نئی آگ لگا دیں گے
 ہر جا پہ لہرا دیں گے

پنجابی زبور

زبور ۱

(۱)

۱ ہے کیا ہی مبارک اور ہوا دہی۔
 ۲ نہ تیرا ہے راہ اُتے رہتا کھڑا
 ۳ شہر و چہ پہاڑ ہی ہے اودہ ملگن
 ۴ اعداؤں پُستے و اُتے پہنچا ہوا
 ۵ اودہ پھل دینا ہے اپنے دیے سیتی
 ۶ اودہ سب اپنے کماں دیوچ ہے جلا
 ۷ اجما نہیں پر شہریاں داخل
 ۸ عورت کے تھل نہ کھوون بدکار
 ۹ خدا سچیاں داسے راہ جانا

زبور ۱۶

(۳)

۱ کہ دتی ہے جس منوں خسیک صلاح
 ۲ سکھائے ہی رہے ہیں منوں سدا
 ۳ اودہ ہے میرے سچے نکل جواں گ
 ۴ ہے خوش میری عزت میرا مرتبا
 ۵ ذہان میری ذل گور ورج رکھیا

۵

۶ تیرے پاک قدم در جسم دی،
 ۷ کہ راہ زندگی را چہ سدا ہے خدا
 ۸ تیرے گھر دین ہے خوشی تے خوشی

زبور ۲۰

(۴)

کورس

۱ دُکھ دے دیے تیری پہاڑ سنے دعا۔
 ۲ ہیکل متوں اپنی کھلے تیرے قدم سے مدد
 ۳ تیرا ہی تیری ساری کسک اپ اودہ قبول
 ۴ بخشید گئیوں سب جو تیرے دل دی ہے لڑ
 ۵ گاواں گے گیت بار تیری نجات دے
 ۶ درختاں اودہ تیراں پوری کرے گا آب

زبور ۲۲

(۵)

کورس

۱ خدا یا اپنے بھائیوں میں نیز نام خدا کا
 ۲ یہاں دے جو خدا نہ سنے موس و ہارون رکھو ہے ہو
 ۳ خدا دے دی بولیں اُتے لکھو ہے دی اولاد
 ۴ نہ کہ ما جو ما کچھ جانا اُس خدا نہ لکھا ہے
 ۵ میں بھلا نہیں گاواں جہت دے دے آئے
 ۶ تہا اہل سدا تیرے خوشی و شال چوے گے

کورس

۱	اے خداوند تیرے لیے کون سی سزا نہیں	۱	میری مدد سے تیرا دھوکا دور ہو کر تیرا سہارا نہیں
۲	اے خداوند تیرے لیے کون سی سزا نہیں	۲	لاٹ کوں ہوئی میری جیت رہنا پھر کون میری سزا نہیں
۳	تو خداوند پاک تھامیں توں کون سے ہیں وہ	۳	اسرار کیا تیرے حوالے تھے اور میں توں کون چھوڑا تھی
۴	جسے تیرے تیری بڑی کورس اور میں توں چھوڑا	۴	میں اسرار کیا تیرا کیا اور میں منہ ہوش نہیں
۵	میں سب سے اعلیٰ تھے کیسے تیرے لیے	۵	سر چھوڑنے سے اپنے میں ہاں کیرا سب نہیں
۶	کہنے میں وہ تھکا مار کے اس سے وہاں سے دھرا	۶	جسے خداوند اس میں تھی اور میں توں کون چھوڑا تھی
۷	تیرے تھیں جنم پاپا توں تھے میں نے خداوند	۷	ماں دی گھر دیکھ کر تیرا توں تھے میں توں چھوڑا تھی
۸	توں میری پالنا تھی خداوند میں سے پیدا ہوا	۸	توں میری سزا میں ہاں تیرا کیا تھی کون نہیں

۱	اے خداوند در نہ میری مدد گاہ میں کون نہیں	۱	توئی اور نہ ہی بلکہ دل لیندے تیرے تھیں دور ہی نہیں
۲	بلکہ میں نے اپنے میں تھیں تیرے تھیں تھیں	۲	تھیں تھیں تھیں اور وہ تھیں تھیں تھیں
۳	پانی دھکیں میں گدا گدا تھیں تھیں تھیں	۳	میں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۴	میرے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۴	موت تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۵	کون ہو میری گھر میں تھیں تھیں تھیں	۵	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۶	اپنی تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۶	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۷	میرے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۷	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۸	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۸	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

۱	یوہنا دی سب کر کے کھڑے سادی دیا دے	۱	دل میں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۲	سادیوں توں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۲	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۳	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۳	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۴	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۴	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۵	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۵	تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

۱	اے خداوند بادشاہ ہے	۱	اے خداوند بادشاہ ہے
۲	اے خداوند بادشاہ ہے	۲	اے خداوند بادشاہ ہے
۳	اے خداوند بادشاہ ہے	۳	اے خداوند بادشاہ ہے
۴	اے خداوند بادشاہ ہے	۴	اے خداوند بادشاہ ہے

۱	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۱	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۲	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۲	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۳	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۳	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۴	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۴	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۵	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۵	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
۶	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں	۶	اے خداوند تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

۷	میں کیا پہرہ دے آئے ضرور	۷	میں مٹاں کا اپنے گناہ تے قصور
۸	سو میری بد فاقی کا بھارا گناہ	۸	توں کسبش و تائیں اے میرے خدا
۹	اے داسے یا رب جو کچھ میں دیندا	۹	توں حید تک لکھیں ادہ کرن گے بچار
۱۰	تے بھائی و دیا وں وچ آئے کونان	۱۰	نہاڑ نہاں ہوا ہوسے گا کچھ وی نقصان
۱۱	میں نکال میرے لکھن دا توں خدا	۱۱	بچاندا میں دیکھل تھوں توں سدا
۱۲	کوئی کھیندا بیٹوں کردا نہال	۱۲	تے کھیرا چھٹکا دے گیتاں دے نال

زبور ۴۲

(۱۱)

۱	پانی تے سونیاں میں بہری ہو جیوس تر ہائی	۱	روح میری تہوں رہا لیرمی تہا میں آہی
۲	روح میری ترے ہی ذمہ خدا دے حسا طر	۲	میں کدھل بجاواں تیرے ساتھ ہواں حاضر
۳	میرے آخر و میری دن رات ہی ہوتے ہیں خدا	۳	پچھد منجے عبدوں میں تیرا کہتے ہے خدا
۴	جہاں اپنی توں جھکا خاں میں ابھرنے کے یاد	۴	جہاں اسل عید مناوے توں عبدوں میں بولند
۵	جہاں اسل گھر توں خدا دے میں عبدوں کو لیاں نال	۵	شکر دے گا وندا سال گیت ندوں ہو کے نہال

زبور ۴۶

(۱۲)

۱	کو دس ارب اسان زور دے تے نالا ساڑی ہے یاہ	۱	مے خدا وہ سختیاں وچ جہاں اسان دے خدا
۲	ایس لئی کچھ نہ نہیں بھاویں زمین جادے اڑ	۲	سارے پرت اڑ کے بھاویں وچ پھنکد میں بجا
۳	بھاویں جیکر میری آگے نالے پانی کرن شور	۳	خوف نہ کرے پہاڑاں دے بھاویں چھڈ جان بجا
۴	اک تہی ہے دھاراں جہاں شہر توں خوش کریاں	۴	پاک دے سکے توں سدا مالک ہے خدا
۵	بے خدا وچ اوس دے دا توں نہ خینش ہودے گی	۵	خبرے لئی ہو دیگا دودگا مدت اوس شہر دا
۶	توں آگیاں خوش وچ تے بادشاہیاں مل گیاں	۶	دھرتی سب بگھڑی تے تے خدوں کیتی صدا

۷	جو پہرہ لٹکراں دے آپ ساڑے نال ہے	۷	جھنڈا یعقوب دے سوتی ساڑی ہے یاہ
---	----------------------------------	---	---------------------------------

(۱۳)

زبور ۴۷

۱	سب لو کو مانینگے داد و سدا مل کر دھرتی	۱	اپنے خدا دے آگے جانے مارو تھی
۲	پہرہ درمی شان خدا دے ہے جو دھرتی دا بلو شاہ	۲	وہ سادے بھال کر لیا کمال امت دے یاہ
۳	وہ سادے واسطے آپ میرا تے لکھن کسے گا	۳	یعقوب تے ہوسے لکھن بھارتش ہوسے دی
۴	پہرہ پڑھیاں تے توں لکھن تے سنگے نال	۴	تکشا کردا اوسیدی گیت گاؤ وی تھی
۵	جہاں دا خالق مالک ہے خدا تھو پاک خدا	۵	گیت گاؤ سوچ تے بھناں تیرے کد اوس دی
۶	سب توں آگے پاک خدا بلو شاہی کر دے	۶	جہاں دیناں اوہ بھیا ہے پاک تخت تے آتے دی
۷	خدا جہاں ابراہیم دے مٹیاں سب توں نے	۷	جہاں دے جھال سدا دے بے خد تے آتے دی

زبور ۵۱

(۱۴)

۱	کو دس فضل نال دے رب بخش گناہ سب میرے	۱	دانگوں فضل دے کد تیں آتے میرے
۲	چنگی طرح دھو دے میری کر صفا تھی	۲	میں کر کوں پاک صاف بخش دے سب کر یاہ
۳	لیکھ دے سب کر یاہ اپنی میں سن لیندا	۳	میرا جو گناہ ہے میرے آگے نہ بھنا
۴	اے خدا میں تیرا گناہ کیتا بھدی	۴	تیرے ہی حضور وچ بدی کیتی بھاری
۵	تاں توں اپنی گل وچ سچا ہو بہر حالت	۵	دستی ظہر ہو دے کریں جہ عدالت
۶	میں وچ پیدا ہو یا دیکھو وچ کر یاہ	۶	میں وچ گناہ دے جیا میری ماہی

زبور ۵۱ - دوسرا حصہ

(۱۵)

۱	کو دس ویکہ خدا توں جہاں دے پائیاں	۱	میرے دل وچ اسوب میں بخش واناں
۲	زورے نال توں صاف کر دے پاک میں ہونا	۲	برت دانگہ و دھرتی میں دھونا

۳	میںوں میں خوشخبری آپ سنائیں رہا	۳	مٹی مٹیاں تھوڑی ہوں گئیاں خوشتر سدا
۴	سجش خطاؤں میری سب گناہ معاف کر	۴	دے تُوں اپنی پاک دُورح میںوں پاک صاف کر
۵	یک دم اپنے اگوں دُورح نہ میٹھوں لے تُوں۔	۵	مٹکتی دمی سجش خوشی دُورح ہال کھانسنے تُوں
۶	تھل میں راہ تیرا یوں تُوں سکھاواں	۶	توہ تداوہ کرن گے جیروں میں سکھاواں
۷	تُوں میںوں پاک کر آئے خدا ہمارے۔	۷	اچھی و تھی گاواں بترے حکم نیارے

زلزلہ ۵۱ - تمبیرا حصہ

(۱۶)

مکھوس - یارب میرے پاک خدا بڑی بڑی بیری کران گا۔

۱	یارب میرے پاک خداوند کھولے لب تُوں میرے	۱	میرا دل تہ خوشیاں دے نال گائے گیت وی تیرے
۲	تُوں قربانی تُوں نہیں چا سدا نہیں تیرے تیرے	۲	تُوں پڑھاواں خدا یارب کدی نہیں خوش تیرا
۳	تُوں جان تُوں تیرے آگے جو کوئی لے لے آوے	۳	تُوں دل دمی راہ قربانی تیرے یارب تیرے
۴	اپنی رضا مندی دے نال شہر صیحون و سائیں	۴	یروشلم دیاں کندھاں تُوں یارب بھر نائیں
۵	تہ سچائی دمی قربانی سارے پاک پڑھاوے	۵	سوختنی قربانی وی تہ تیرے من تُوں بھاوے۔
۶	تیرے مزے تہ خدا یا سارے لوگ تداوے۔	۶	اپنے دل دمی خوشیاں دے نال یارب تیرا پڑھاوے

زلزلہ ۶۲

(۱۶)

- ۱- خداوند تُوں اڈیکدی رہ آرم نال میری حبان
- ۲- کہ اوس تھوڑی میری ہے امید اوہ میری ہے چٹان
- ۳- اوہ میری جان دا قلعہ ہے سجات تے پنہ گاہ۔
- ۴- سو میں تے اپنی ساگ تھوڑی نہ کدی ٹلاں گا۔
- ۵- خدا تیریں میری ہے سجات ہے اوس نہیں میری شان۔

خداوند میری پنہا ہے زہد میرے وی چٹان
۴- اوس ادبے اتے رکھو سب اے اُستو سدا
تھکاؤ ادبے آگے دل کراوہو ہے خدا،

زلزلہ ۶۶ - دوسرا حصہ

(۱۸)

۱	سارے لوگ ساڈے رب تُوں دھن دھن کھانے گاؤ	۱	لوہی اُستو دے ہج تھو خوش آواز سداؤ
۲	ساڈی چہرہ دمی تُوں جانی آپ عطا فرماوے	۲	ساڈے پیراں تُوں خداوند تیرے تھو پچاوے
۳	اے خداوند تُوں نے سلکوں آپس ہے آندا یا۔	۳	تایا تُوں جیہا ساڈوں جیوں دے پے تُوں تیا یا
۴	ساڈیاں لکھاں دے دکھ تہا پچا ہی وچ بھسایا	۴	تُوں ساڈیاں پیراں تہ تُوں لکھاں تُوں چہرہ دیا
۵	پانی آگ وچ پیے اسس سب پڑھاواں تُوں	۵	سلکوں کدے کھٹکے تھل وچ آپ سچا پچا تُوں
۶	سوختنی قربانی لے لے تیرے گھر وچ بھاواں	۶	تیرے آگے خداوند تیراں سب پڑھاواں
۷	جیہاں اپنے منہوں نیاں دکھ تہا دے آیا۔	۷	اوہ تھو گناہاں گاہیں میرے پاک خدا یا
۸	یالے ہمے کوئی کبری بھیل دمی خوشی تُوں	۸	سوختنی قربانی رہا تیرے آگے دھوئی

زلزلہ ۶۷

(۱۹)

۱	رب اسلاواں تہ اپنا رحم دکھاوے	۱	برکت دیوے چہرہ اپنا ساڈے تہ پچاواے
۲	تیرا راہ ایس دھرتی تہ یارب جاتا جاوے	۲	سب تھل وچ تیرے تھی صاف پچا جاتا جاوے
۳	اے خدا سب لوگ تیرے اُستت تے دُوبانی۔	۳	تیری اُستت تیری جہاں گاہے سب لوکاں۔
۴	ساریاں توں آپ اندر خوشی مناوے تیری	۴	تو تیرے دُوبانی تہ اُستت گاہوں تیری
۵	کینہ جو لوکاں دمی صلات تُوں آپ چکلاویں	۵	دھرتی آپرا تہاں تُوں خوش راہ دکھاویں
۶	اے خدا لوگ گاہوں تیری اُستت تے دُوبانی۔	۶	تیری اُستت تیری جہاں گاہے سب لوکاں

۷	سائوں دیوے گارت ساڈا برکت اک کھیری
۸	کین گے سب لوک خداؤں من گے ڈر سارے

(۲۰) زبور ۶۸ - پہلا حصہ

۱	میری جان دے تیک خدا دندا
۲	میں دھستیا ہاں ٹوٹے چکر دیج
۳	میں ہاں ڈبا ڈھنگے پانی دیج
۴	میں تے تھک دی گيا ہاں چھیراں
۵	ایسوں نیاب اڈر کیا ریں میں
۶	انہ دھکے مسر دیاں لاس تیں
۷	میرے ناحق ویرمی زور اودا

(۲۱) زبور ۶۹ دوسرا حصہ

۱	اپنے امیراں توں خدا حقیر نہ کدی سمجھے گا
۲	خدا دیوں گندا بندہ بیٹوں بخشیں گا
۳	شکلاتے میں سداواں گا بزرگی اسی گاماں گا
۴	توڑ کے دھچکے خوب نیا برون سیکھ لے ننگار
۵	تو کھوڑے لاه پتواہ داخل زندہ ہووے اونہاندا

(۲۲) زبور ۷۲

۱	دے گا ناں سدا تیک مسیح دا
۲	دیکھا جند نکاح سورج رہے گا

۲	تے توں اوسدیاں دھن بادگاہوں
۳	جہاں تک گھوڑ دھن سدا ہے
۴	خدا دا پاک ناں ہے شان داں
۵	بڑکل اوہدی بے دنیا تے ساری

(۲۳) زبور ۸۶

۱	ایسے خدا دنا پناہ اپنے بندے توں دکھا
۲	میرا دل اک پاسے کرتاں میں رکھاں تیرا دم
۳	ایسے خدا دند پرچمال اپنے سارے دل دے نال
۴	تیرے ناں دی اے خدا بیل دیوایاں کران گا
۵	تیری گنت ہے کمال اے خدا اس بندے نال
۶	تیرے پناہ توں دی توں تھامی سختی سی

(۲۴) زبور ۹۶

۱	اڈا! اک توں گیت رب الہی گاؤ
۲	کرو سب بزرگ ہمتا دے نال دی
۳	اودے مہر سک گئی لوکاں گند دتو
۴	کیوں ہو رہے سب دیوتاں نالوں دتو
۵	اودے جھنڈو روپے عزت تے دتو
۶	لوکاں دے پناہ تے جھوٹے تے تاجیزین

۱	مکھو حہ اے رب میں نے لکھ لکھ کر دے دی	۱	کوئی نال کسی کو سدا دی بندگی
۲	یہ تھو دی بزرگی سب کو کوئی نال	۲	سدا دی وجہ اوہ ہے حاضر ہو گیت گانے پہ
۳	یہ تھو ہمارا کسی جو اوہ ہے سدا	۳	نیا یا دوس نے ساؤں ہاں کبے اسیں دی
۴	اسیں لوہی کوہ دیان میں دے اوہ لوک	۴	اوہ ہے سدا دی وجہ ان کے رشک کو کسی
۵	ہاں میں سے اکھو میکا اوہ ہاں	۵	خدا سے گھر دیہہ اڈنے کو سدا
۶	یوں جس جہ خدا بھلا ہے ہر اوہی پہ	۶	تے اوہی وفا دی سدا تیک بندگی

۱	توں اکھ اے میری جان مبارک خدا ہے	۱	تے اوہے جا ہی تال پو تر سدا ہے
۲	کدی وی نہ بھول بخشش اوہ ہاں توں	۲	توں کہہ اے میری جان میکا خدا ہے
۳	یہ تے سارے پاپاں توں اوہ ہے سدا	۳	تینوں سارے روگاں توں دینا سدا ہے
۴	یہ تیری جان توں موت توں اوہ بچا خدا	۴	تینوں تاج رحمت دا کرو عطا ہے
۵	تینوں جیگیاں جینوں نال اوہ رجا خدا	۵	تیری عمر توں اوہ خوشی بخشا ہے
۶	خفا ہاں رے دا تیک تینوں زود دے کے	۶	اوہ تیری جوانی توں کروا نیسا ہے
۷	ہاں سب دیکھاں کنگلاں دے لئی اسیں	۷	نیاں نال سچائی کروا خدا ہے
۸	دکھا یلے ماہ اپنا کوئی توں دے	۸	بنی اسدا بیکلاں دا اوہ رہنما ہے

کدیں رحمت نال ہے بھریا ہوا - پاک بہرہ دہ سدا
رحمت نال ہے بھریا ہوا

۱	رحمت نال ہے بھریا ہوا پاک بہرہ دہ سدا	۱	نقصہ نہ لکھ دے وجہ ہے اوہ بھریا ہوا
۲	سدا ہے تے اتے وجہ رب سدا میں بھلا دے	۲	ادھک تیک نہیں ساٹے کتا پنا کر دھو کھا دے
۳	جیسا ساڈی ہے برائی نہ پاسکوں نہ کدا	۳	ساٹے پاپاں تکر ساؤں میں نہیں اوہ دینا
۴	جتنوں آجیا اسیں دھرتی توں ایک اسمان ہے سدا	۴	لبے دینا لیاں اتھم ہے اوہا بھرا
۵	جتنوں چھت تھوں ہے لہندا اوہی دور اسدا ہے	۵	پاپ خدا نے ٹیک کے سدا ہے تے تھو دوا دے
۶	اپنے تیراں اتے جیہا ترس بیتا ہے کھا خدا	۶	اپنے دینا لیاں اتے تیرا جسم دکھا
۷	کیوں نہ تیرا ہے اسدا ہی آپ تیاوٹ سدا	۷	یہ ہاں تھی دے اسیں اہل گل نہ وسدا
۸	مگر سدا ہی کھا دے تیرا تیک تیرا تیک بھلا دے	۸	واحد دے تاس پہا خدا نال تے تیرا لہندا
۹	رحمت رب دنی اوہاں اتے جیہہ خوف ناو	۹	نال اوہاں تے سچ سدا ہے تیرا ہاں اوہ
۱۰	اوہاں اتے دی ہوا اوہ ہے سدا تیک میں یاد دے	۱۰	ہاں جو اوہ ہے تھکاں اتے اپنا دل میں دھرتے

۱	کوہ میں مضبوط گیر دل ہے نہ تیک دے نال گاواں	۱	نقصہ اپنے رب دی حمد میں سدا
۲	برہمنے میں جانے میں جاگاں گا سو پرے	۲	توں تے اتھو دھرتی تیرے گاواں تیرے
۳	دنی تیری ہے رحمت اسمان تیرا ہی اچھی	۳	یار تیری امانت ہے بدلاں تیک پہنچی
۴	اسماں اتے ہنوں آجیا میرے خدا یا	۴	سب دھرتی اتے ظاہر ہے جمال تیرا

کدیں رحمت نال ہے بھریا ہوا - پاک بہرہ دہ سدا

- ۱ - سچیاں دی ٹولی وجہ دل نال لگاواں تھنا سدا میں رب دی
- ۲ - کم خدا دے ات میں دھرتی، قدرت اوہی صاف لہندا

- ۳۔ کم اور باریاں بھٹاں دے سجدہ جلالی اور پی سچائی ہے ابدی
۴۔ رب نے عجائب کم جو کیے۔ یادگاری رکھی سب دی
۵۔ پاک پہنواہ ات ہریان ہے۔ رحمت بے حد رب دی
۶۔ روزی پاندے ٹھکے نہ رہندے اس جہاں لوں رب دی
۷۔ جو کچھ رب نے عہد ہے کیتا۔ یاد اوہ رکھدا ابدی

(۳۲) زبور ۱۱۹۔ یا یسواں حصہ

کورس

- | | |
|---|---|
| ۱ | میری فریاد اُن دے پہنواہ سناٹینے |
| ۲ | چھوڑی وچ تیری کچھ میری منت خداوند |
| ۳ | تائیں تیری یا رب میرے ہونٹھاں چھوٹا |
| ۴ | کیا چچا میری زباں تیری شریعت و |
| ۵ | بھلا ہند اے سہ تیرا مدد ایں بندے دی کردا |
| ۶ | میرے دل وچ پہنواہ ہے محبت تیری کی دی |
| ۷ | میری جندڑی دے زندہ کہناں سنت تیری گواں |
| ۸ | گواچی بھید واناں ہاں میں بھلا بھلیا گمراہ |

زبور ۱۲۱

(۳۳)

اکھیاں چکناں ہاں میں فل پہاڑاں۔
مرد لئی میں کس لوں پوکا راں۔
اکھیاں چکنا ہاں میں فل پہاڑاں۔

- میری مدد لوں رب آپیں آیا ۲۔ میں نے دھرتی اکاش بنایا
تیرے پیراں لوں دیوے کھلاواں۔
تیرا را کھلا رکھی اُن کھلاوے ۳۔ تیرے رب توں نہند دی نہائے
اسرائیل دیاں رکھدا اوہ تاراں۔
آپیں تیرا پہنواہ رکھدا ۴۔ تیرے اُتے اوہ بچاں کرنے والا
شکر اوست و ہر دم گنہ اداں۔
جسے سورج نہ تینوں ستارے ۵۔ راتیں چن دی نہ کچھ دکھ بچاویے
خوف کھلاویں گا نہ وجہ اسیاں
تیرا رب تینوں آپیں بچاتا ۶۔ ساری بدیاں تھیں تیروں چھپاتا
تیری جندڑی دیاں رکھے تاراں
تیرے راہ بیچ پہنواہ نکالے ۷۔ سدا ہووے گا تیرا رکھوالا
میں تے رب ہی لوں ہر دم پکاراں

زبور ۱۲۲

(۳۴)

- گھوس۔ میں خوش ہوا جیونوں اکھن لگے۔ ۱۔ کہ او پہنواہ دے گھر چلے۔
اے یروشلیم توں خداوند ہاں شہر۔ ۲۔ تیرے بوسیاں دیوے ہن کھڑے سٹ پیر
اے یروشلیم توں عجائب بنی۔ ۳۔ تیری ساری وسوسے ٹھہری گئی۔
تے جس وجہ پہنواہ دی سب ٹولیاں۔ ۴۔ گواہی دی خاطر میں پرہہ جانہیاں
کہناں اسرائیل ہے اوہ شاہد بنی۔ ۵۔ پہنواہ دے ناں دی تائیں کرن۔
کہ اس وچ دھرم میں اُلت و سخت۔ ۶۔ کہ او دے سب گمراہ دے سخت

زبور ۱۳۹

(۳۳)

۱ خدا یا تیری روح تھیں جس کے کدھر جاؤں
۲ میں پڑھ جاؤں ہے امان ہے اے اے جگہ جگہ ہی
۳ سمجھوں پارچہ اتریں مجھے نکالوں کھیلوں
۴ خدا یا کون کریں گا دستگیری آپ میری دی
۵ ہے میں اکھاں کر میں گھپ ہنر میں چھپا دے گا
۶ نہیں ہے سانس تیرے ہنر گھپ ہنر ادوی

زبور ۱۴۳

(۳۴)

۱- کورس۔ سنیں اے یہ وہاں توں میری ہن دے گا توں -
کن اپنا میریاں گلاں اُتے ۵ لٹوں ۱۱۔
۲- اُتر ویش میں توں کو میں دفاتے سچیاں نال،
تیرے کون منگدا ماں دل دی صفائی نال
۳- اپنے بندے کوں توں عدالت تھیں لچا لے
تیرے آگے سچا ٹھہرے ادوی کیہ مجال ہے
۴- دشمن میرے کچھ پیا لین میری حبان دے
میری بوندگانی توں میں مٹی و حسب لہان دے
۵- اپنے میںوں دانگہ کیتا جہڑے مر گئے۔
میت تھیں ہنرے دے وچ جہڑے ماسا کر گئے۔
۶- پس لئی جی میرا میرے وچ ہی جسدان ہے

نامے میرا دل وی ہن اُتر کے ویران ہے
۶- یاد کچھ دیناں توں میں سا کردا نہ منہاں ماں
سوچ تیریاں کماں دے وچ دل کوں دھردا رہنا ماں
۸- دہنیاں تیرے ہتھوں دے کم اپنا جی لا کے
تیرے دل میں آدھنا اپنے دونوں ہتھ دودھا کے
۹- میری روح تنہا ہے ہن دانگہ خشک زمین دے
ہے تنہا یا بچوں اپنے رب العالمین دے

زبور ۱۴۵ - پہلا حصہ (۳۵)

۱ کورس۔ اے میرے شاہ خداوند
میں سدا تیک بیان کراں
۲ ہیں تینوں ہی حناوند
مہیشہ تیرے ماں ہی دی
۳ خدا بزرگ تے خالق ہے
بزرگی ادوی ظاہر ہے
۴ ستائش تیرے کماں دی -
ادوی تیرے لیے حد قدرت دا
۵ تیری خباب دی عزت سب
تیرے عجائب کماں دا -
۶ کم ڈھوے تیری قدرت دے
لوک اک دوجے توں دس گئے

پر میں ہمیشہ تیک خدا
جو تیرے دوسے ہیں احسان
اوہ تیری ہی سچائی دے

بُڑگی تیری کہاں گا
اوہ سچو کہن گے بیان
گیت خوشیاں دے گا دن گے

زبور ۱۲۵ - دو جاحصہ

(۳۶)

۱- نہایت ہے رحیم خدا
اوہ دھیمائے روح سدا
رحم اوہا دھکے ہے کمال
سب خلقت اوہی ہے نعل
۲- سب کارگیریاں اے خدا
گیت گاواں تیریاں صفات دا
پال لال جو تیرے ہیں تمام
کہ توں سبارک ہے مدام
۳- اوہ سب تیری بلوٹا ہی دی
بُڑگی وسے دہندے دی
اوہ کروے دھندے ہیں بیان
کہ تیری قدرت ہے پایاں
۴- یارب بادشاہی تیری ہی
ہمیشہ تیک رہے گی
سب لوکاں لال ایدو سچا

مہربان مہربان مہربان
مہربان مہربان مہربان
سچائی کردا سمجھاں تال
مہربان مہربان مہربان
مہربان مہربان مہربان
مہربان مہربان مہربان
اوہ کہندے لے کے تیرا نام
مہربان مہربان مہربان
مہربان مہربان مہربان
مہربان مہربان مہربان
تلل سارے لوکی لین سچیاں
مہربان مہربان مہربان
مہربان مہربان مہربان
مہربان مہربان مہربان
لہجہ پٹھیل تیک رہے گا۔

سب خلقت تے پتواہ دا
مہربان مہربان مہربان
زبور ۱۲۸ - پہلا حصہ

(۳۷)

کورس

۱- کورب دی ہن دُڈیاں
تعلیف - تعلیف کرو بلند دی بد
۲- تعلیف کرن فرشتے مارے
تعلیف - تعلیف کرو بلند دی پر
۳- چین سورج چکلیے تارے
تعلیف - تعلیف کرو بلند دی پر
۴- اوکس نے حکم کیتا جاری
تعلیف - تعلیف بلند ہی پر
۵- ادس اچھے مضبوط بائے
تعلیف - تعلیف کرو بلند دی پر

زبور ۱۲۸ - دو جاحصہ

(۳۸)

کورس

۱- کورب دی ہن دُڈیاں
تعلیف - تعلیف کرو زمین ساری
۲- سب ڈونگھیاں سب کہاو
تعلیف - تعلیف کرو زمین ساری

۱- کورب دی ہن دُڈیاں
تعلیف - تعلیف کرو زمین ساری
۲- سب ڈونگھیاں سب کہاو
تعلیف - تعلیف کرو زمین ساری

اُنکے موصوفہ بنی ساری | ۳ | حکم ربی دا منقن ہا دی
 تفریق تفریق کرو زمین ساری
 اے جیلو سب پہاڑ | ۴ | پھلدار رکھو سب دیوارو
 تفریق تفریق کرو زمین ساری
 جنگلی جانور چوکھڑا | ۵ | سب پرندے کپڑے کاڑے
 تفریق تفریق کرو زمین ساری
 سب پر جانور سب جائیں | ۶ | سب اہرنے سب نیایش
 تفریق تفریق کرو زمین ساری
 سب جمان تے سب کوادی | ۷ | بڑھے بچے خلقت ساری
 تفریق تفریق کرو زمین ساری
 ہے شان والا نام خدا | ۸ | سب تھاں ہے جلال اوستہ دا
 تفریق تفریق کرو زمین ساری
 اپنی قوم لڑو دے اچانی | ۹ | عزت اوہاں دی دودھانی
 تفریق تفریق کرو زمین ساری
 اسرائیل دی اُمت ساری | ۱۰ | ادب دی ہے ایہ عزت جاری
 تفریق تفریق کرو زمین ساری

تہذیب ۱۵۰-

(۳۹)

کودرس

جیلو یا تہذیب ساری سبک و چرخ | ۱ | ادب دی قدرت لی نصیب گاہ اوسیدی تہذیب

۲ - ادب دی قدرت دے موافق گاہ صفتاں خوشی تال
 جیسی ادب دی ہے دودھانی صفتاں گاہ ہونہال
 ۳ - کسی بچہ کو کہن قرنائی ادب دیاں صفتاں گاہ دوی،
 چھڑ کے بر بڑا ہے اپنے رتیدی حمد سنا دوی
 ۴ - قلم دے تال سچے ہویاں رتیدی گاہ سب تفریق
 تار دے سار تے بانسری لے کے رتیدی گاہ سب تفریق
 ۵ - چھینیاں دے تال ثنا گاہ جہدی ہو آواز بلند
 مٹھی ستر تال ساز دودھانی است گاہ ہونہال
 ۶ - ہر اک شے جو ساہ بے لندی گاہ ہے حمد پہوا دی
 حمد پہوا دی اوہ گاہ ہے بگاڑے حمد پہوا دی

گیت ۲۰

۱ - جادے کس کے پاس گناہ گارہ لیو ہے زندگی
 موت سے کرتا ہے کوہی پارہ لیو ہے زندگی
 گھوڑیں :- زندگی دودھانی - زندگی حیرتانی
 بخشش حبیب دہ ہے صلیب - لیو تم زندگی
 ۲ - دُوح اور دُہن ہی کہتی آ - لیو ہے زندگی
 دُجو سنا ہے کہتا جا - لیو ہے زندگی
 ساری قومیں - آہیں - آہ حیات مرہ پائیں
 ۳ - مکت دودھانی ہے سبوں کو - لیو ہے زندگی

اُس کی موت کا تم حاصل ہو۔ لیونج سے زندگی
 قیمت نہیں لانا۔ اس کے فضل سے پانا
 ۲۔ لیونج میں لیتا ہوں تیرا نام۔ تو ہی ہے زندگی۔
 بالکل ناقص ہیں میرے کام۔ تو ہی ہے زندگی۔
 تجھ پر اسرار میرا، بندہ ہوں میں تیرا۔

گیت ۴۱

۱۔ دل کے داغ کو دھو دے کون۔ لہو جو کہ کروں سے جاری
 میرے مرض کو کھو دے کون۔ لہو جو کہ کروں سے جاری
 کورس۔ وہ چشمہ بہمنور۔ داغِ دل کے کرتا دور
 ہے تجھ کو دل منظور۔ لہو جو کہ کروں سے جاری
 ۲۔ میرے مرض کا شافی ہے۔ مٹاتی کو وہ کا قی ہے۔ لہو جو کہ کروں سے جاری
 ۳۔ تھکے ہیں میرے مرض کا دم۔ وہ ہے میرا خاص انجام۔ لہو جو کہ کروں سے جاری
 ۴۔ میری وہ امید ہے خاص۔ ملائی کلمے خوش لباس۔ لہو جو کہ کروں سے جاری
 ۵۔ دکھ تکلیف میں ہے پناہ۔ وہ ہے میرے گھر کی راہ۔ لہو جو کہ کروں سے جاری
 ۶۔ میرے گیت کا ہے نمونہ۔ مجھ کو کرتا ہے نمونہ۔ لہو جو کہ کروں سے جاری

گیت ۴۲

دیکھ اور جی گنہگار وہ صلیب مسیح	۱	تیرے لیے ہے ابھی حیات
اب دیکھ ابھی دیکھ وہی تیرے کروں		ابھی لے تو حقیقی نجات

کورس۔ دیکھ دیکھ۔ دیکھ اور جی گنہگار وہ صلیب مسیح
 تیرے لیے ہے ابھی حیات۔

۲۔ اگر اُس نے گناہوں کا لیانا بوجھ۔ کیوں وہ دیکھے صلیب پر مٹا
 آہ کیوں اُس کے زخموں سے لہو بہا۔ گردِ قرص تیرا ادا ہوگا؟
 ۳۔ اپنے کاموں سے ہرگز نہ بچے گا تو۔ ہے وہ خون ہی گناہ کا علاج
 اب دیکھ نجات کے کو اسی کو دیکھ۔ اور مٹانی امدادِ حیات کے آج
 ۴۔ شک و شبہ نہ کچھ اپنے دل میں نہ لا۔ دیکھ ہے پورا نجات کا عمل کام۔

گیت ۴۳

۱۔ لیونج رکھ صلیب کے پاس۔ چشمہ جہاں بہتا
 ملتا صفت جو سبھوں کو۔ کھڑی سے نکلتا
 کورس۔ کروں پر خاص۔ کروں پر خاص ہوگی میری نظر
 جب تک میری صُرحِ غیش ہو۔ جاوے گی آسمان پر
 ۲۔ کروں پر خاص میں گنہگار۔ پیار کو دیکھ خوش ہوا
 دہاں دکھ مصیبت میں۔ میسر ہو منہجی ہوا۔
 ۳۔ کروں کے پاس آئے برے خاص۔ دیکھوں تیرے درد کو
 چلوں جب میں روزِ بروز۔ پناہ خاص صلیب پر
 ۴۔ کروں کے پاس میں ٹھہرے گا۔ اس امید کو رکھ کے
 کہ سنہرے وطن میں پہنچوں گا اس دھار سے

گیت ۲۴

- ۱- لیونع راہ میں ساتھ لے چلتا : مجھے اور کیا ہے ضرور
 اُس کا پیار میں بے حد پاتا : وہ ہے راہ میں میرا نور
 میں آسمانی طاقت پا کر : رہوں گا نیت ایمان دار
 جو کچھ خطرہ تھے پر اُدے : لیونع ہو گا مددگار
 2- لیونع راہ میں ساتھ لے چلتا : میری خبر لیتا ہے
 ہر تکلیف کو ہلکا کرتا : من آسمانی دیتا ہے
 جب میں تھک کر ٹھہر جاتا : جب دل مانا کرتا ہے
 تب چٹان سے پانی آتا : میری پیاس کو بھرتا ہے
 3- لیونع راہ میں ساتھ لے چلتا : دیکھو اُس کا کیسا پیار
 اُہ کیا خوشی دل میں پاتا : جاؤں گا جب میں اُس پار
 میں جب ہوؤں گا غیر فانی : باپ کے گھر میں جاؤں گا
 گاؤں کا تلباشا دانی : لیونع میرا دلی نصیب

گیت ۲۵

جان میں نے اپنی دی غون مریا بش بہا : ۱ کہ پاؤں زندگی اور موت سے ہو رہا
 یہ جان یہ جان کیوں دی مجھے : کیا دیتا ہے مجھے
 میں چھوڑ کر خاص جہاں زمین پر آیا تھا : ۲ ہوا غریب تنگ حال صدمہ اُٹھایا تھا
 یوں میں نے میں نے چھوڑنا سب کیا چھوڑنا ہے تو اب :

مصیبت بے بیان میں نے گوارا کی : ۳ تاکہ تیری جان تو پائے فکری
 یوں دکھ کوں دکھ میں میں دیا کیا تو نے کچھ سہا :
 میں دیا ہوں نجات اور معافی کا انعام ام : میں دیا آب حیات اور صلح کا پیغام
 یہ سب کچھ سب کچھ کیا ہے پر تو کیا دیا ہے :

گیت ۲۶

- ۱ جب رکھتا ہوں میں کر دس پیمان : جہاں سچ نے موت سہی
 ناپتیز میں بھانتا مال و جان : اور خود پرستی کو نیا کی
 نہ ہوں فخر مجھ کو کچھ : ۲ سوا سچ کے مرنے پر
 اُس خون کے سامنے جاتا چھ : میں اپنی نیکی ذات و عمر
 دیکھ اُس کے سر لافہ پلوں سے بھی : ۳ پیار امد منم مل جیتے ہیں
 دیکھ پیار نے کیسی موت سہی : دیکھ کانٹے سر پر رہتے ہیں
 گل و نیل ہو گر میرے پاس : ۴ اس پیار کے سامنے ہے چیز
 الہی پیار اپنا لے خاص : دل جان اور میرے سب عزیز

گیت ۲۷

- ۱ آراستہ ہو اُسے میری جان : کہ بچا ہے اب دوست و خان
 جانچ اپنے کو آراستہ ہو : خداوند کی فیاضیت کو
 خداوند میں پہل خطا کار : ۲ اور ہوں ہر بات میں گنہگار

۱	میں بڑے پیر کی ڈالی ہوں	۱	اور اچھے پھل سے غلی ہوں
۲	تو اپنے کامل فضل سے	۲	آمانت کی کوئی دے
۳	بے ریا عزم گناہوں کا	۳	اور حق ایمان سے منجی کا
۴	خداوند میرے تو حبیب	۴	میں تیرا بندہ ہوں غریب
۵	میں بھوکا پیاسا آتا ہوں	۵	آسودہ ہو اچھا بننا ہوں
۶	مسح جو نعمت تیری ہے	۶	اُسی سے دل کو گہری ہے
۷	آمانت ہو آب میری جان	۷	کہ بچا ہے ایک دسترخوان

گیت ۲۸

۱	خدا نے اسی شدت سے جہاں کو کیا پیار	۱	کہ بخشا اپنے بیٹے کو تا ہوسے فدا کار
۲	دیکھ دیکھ خدا کا پیار عجیب کر لیج آیا ہے	۲	صلیب پر دے کر اپنی جان مجھے بچایا ہے
۳	ایمان سے لیج میرا ہے جو بڑا ہے محبوب	۳	اُس ہی کے خون سے ہے نجات ہو اسے نرسنوب
۴	اے ایماندار خوش رہو وہ دیتا ہے نجات	۴	گناہ کی سب بیماری سے اور بخشا پاک میراث
۵	پس خونِ نرہ بے گناہ سب مسیح کی پونے ہے	۵	ہاں موت جب آوے اہونکا جے عے مسیح کی جے

گیت ۲۹

۱	تیری شیریں آواز میں سنتا ہوں خدا	۱	بلا تانی پاس اس چشمہ کے صلیب سے جو پہا
۲	کوئل ۱۰۰ ماہوں مسیح آتا تیرے پاس	۲	دھوکہ صلف و چشمہ سے جو پہا کوئلے میں

۱	آنا کمرہ چار دیکھ میری حالت کو	۱	نجات سے کہ پاگ و صاف لایا بھی دوزخ کو
۲	مسیح کو بخشا ہے کامل پیارا ایمان	۲	کامل اُمید و چین اکدم زمین پرانہ آسمان
۳	مختبین کفارہ کو بخشیں مفت فضل کو	۳	مختبین مسیح کی بخشش کو اس بل کے سب کہو

گیت ۵۰

۱	حمد مسیح کی ہووے جس نے دکھ سہا	۱	میرے لئے جہان زمی لایا خون پہا
۲	اُسی خون سے ملنا فضل اور حیات	۲	ہو محمود اس بے حد رحمت کی پاک ذات
۳	برے نے چھڑا دوزخ سے جہان	۳	قیمتی خون کو دے کر حمد گا دہر زباں
۴	بابل کا خون تھا باعث لعنت کا	۴	پس مسیح کا خون ہے سبب بکث کا
۵	جب وہ بخش دل پر چھڑکا جاتا ہے	۵	تب شیطان گھر کے دورے جاتا ہے
۶	جب زمین پر ہوتے تیرے تنافواں	۶	تو ہمیں شامل ہوتے ہیں سب فرشتگان
۷	ایسے ملینداواز سے اے مسیحو!	۷	برے کے پاگ خون کی مدح گائیو!

گیت ۵۱

۱	دکھ مجھے تو کروں کے پاس لیج پیارے ثانی	۱	گنہگاروں کو وہاں ملتی ہے معافی
۲	تیرا کوہس تیرا کوہس ہو گا خسر میرا	۲	جس پر پہا اے مسیح قیمتی لبو تیرا
۳	کروں کے پاس مجھ عامی کو لیج پونے پایا	۳	تیرا کوہس تیرا کوہس اس وقت میرے بل میں آیا

پیارے نقشہ پرہ پاک کڑس میں دیکھے پاؤں
۳۰ اُس کا سایہ سر پہ آگے بڑھنا چاہیوں
کڑس کے پاس میں کدے ساتھ میرے کھڑا رہوں
۳۱ جب تک میں نے اُس پار باب کے گھر میں پہنچوں

گیت ۵۲

توانہ ایسٹ

آواز میں باہم ہوں بلند
جی اٹھا لیوے ہوں خود مند
۱۔ کُود سحر کے نویند پر سے
آیا ایک کُود بی اتر کے
چمن بنا ہے نقبہ کُود
سنگ گراں بھی قبر سے دُور

۲۔ موت کی ظلمت سے جی اٹھا

حشیم بشر کا ہے اندیکھا
گور یہ فاتح بن کے اٹھا
ہے جو مالکِ ارض و سما

۳۔ جاگو آے لڑائی لوگو!

ساتھ سبھا کے بتر جاگو
صبح کا تارہ ہے وہ لڑو شن
نہند سے جاگو کُود روشن

۴۔ موت میں اُس کے ساتھ مُرے ہیں
ساتھ اُسی کے اب جی اٹھیں
قبر میں چھوڑیں بات پرانی،
اُس سے لیں زندگی لافانی۔

گیت ۵۳

۱۔ کُودس پیرِ نیکو پان لیوے خداوند | | پیار سے ہوا کُربان - منجی محبوب
(کودس) خوش ہو خود مند موت کا بند
لڑے لیوے ہو فتح مند
فتح مند اب ہو لیوے شاہِ دلستان
ظفر مند اب لیوے اور مغلوب شیطان
فتح مند - ظفر مند - | | لیوے ہوا ہو خود مند
۲۔ بے بس ہیں نگہبان مہرِ لاھل
لو جی اٹھا بالشان شاہِ محبوب
۳۔ گود تیرا زور کہاں لیوے زندہ | | گود اور گناہ شیطان سب میں مغلوب۔

گیت ۵۴

کھیا تیرے لئے خوشخبری لیوے چلا آتا ہے | | اُس سے ملاقات کی کر تپالی کو وقت اب آتا ہے
کودس - | | اب اُپر دیکھا اب اُپر دیکھ لڑو لہا آتا ہے
کچھ کو لینے کے لیے پیارا لیوے آتا ہے

دُنیا میں آکر ہمارے یسوع نے ابو ہر یا تھا۔ ۲ اور اُس نے بہت بڑی قدرت سے تجھ کو خراب یا تھا
یہ ساری دُنیا یا لکل کافی ہے گناہ سے بھری ہے۔ ۳ یہ پترے نے ایاں سرے یہاں سے جانے
بادشاہت ہوگی۔ ہزار سالوں کی جب یسوع آئیگا ۴ لہو میں جس نے جانے دھویا نہیں دلوں جانے نہ پائیگا

گیت ۵۵

- ۱۔ کلیسیا کرتی انتظار اپنے وعدے کے مطابق یسوع آ۔
- یسوع آ۔ یسوع آ۔ اپنے وعدہ کے مطابق یسوع آ۔
- ۲۔ رات اندھیری گزری جاتی ہے۔ پوچھتی ہے خداوند یسوع آ
- یسوع آ۔ یسوع آ۔ اپنے وعدہ کے مطابق یسوع آ
- ۳۔ اپنے لوگوں کے لیے اب آ۔ اُسے صبح کے ستارے یسوع آ۔
- یسوع آ۔ یسوع آ۔ اپنے وعدہ کے مطابق یسوع آ
- ۴۔ گناہ دُنیا سے ہوگا۔ خود اُسے صبح کے شہزادے جلد ہی آ
- یسوع آ۔ یسوع آ۔ اپنے وعدہ کے مطابق یسوع آ۔

گیت ۵۶

- مُحَرِّس رُتَب کی ہووے تناء ہمیشہ
رَب کی ہووے تناء
- ۱۔ رُتَب کی ہووے مدح سرائی - اُس کے نام کی تناء
 - ۲۔ رُتَب کے گھر میں ہووے ستائش - اُس کی حمد و تثناء

- ۳۔ کماؤں میں ہے وہ کیسا قادر - اُس کی قدرت تناء
- ۴۔ جے کے زور سے پتھر کو زرسنگے - بریلط میں بجکا
- ۵۔ تاردار ساندوں پہ راگنی جھیرو - دن اور رات بجا
- ۶۔ بالسل پر مٹا سُر سُر لیلی - جھن جھن جھانک بجا
- ۷۔ سارے مل کر تالی بجاؤ - گاؤ رت کی تناء

گیت ۵۷

- | | | | |
|---|--|---|------------------------------------|
| ۱ | یَس یسوع کے نور میں ساتھ چلوں گا | ۱ | دن اور رات اُسکے پیچھے میں چلوں گا |
| | نور میں چلوں گا پیچھے چلوں گا | | یسوع میرا منجی مصلوب |
| | مُحَرِّس چلتے چلتے نور میں یسوع کیساتھ | | چلتے چلتے تھکتا تھکتا یسوع کے ہاتھ |
| | نور میں ہی رہوں گا - فتح پاؤں گا | | میں نور میں چلتا چلوں گا - |
| ۲ | یَس یسوع کے نور میں ساتھ چلوں گا | ۲ | ہو اندھیری رات - میں نہ ڈروں گا |
| | پیرا خطاؤں کا دل سے گاؤں گا | | یسوع میرا منجی مصلوب |
| ۳ | میں یسوع کے نور میں ساتھ چلوں گا | ۳ | تھکتے تھکتے روز مدد پاؤں گا |
| | ریج یا خوشی ہو یا نزدیک ہو مدد | | یسوع میرا منجی مصلوب |
| ۴ | میں یسوع کے نور میں ساتھ چلوں گا | ۴ | جب کبھی آواز اُس کی سنوں گا |
| | اُس سے کہوں گا - تجھے سب دوزگا | | یسوع میرا منجی مصلوب |
| ۵ | یَس یسوع کے نور میں ساتھ چلوں گا | ۵ | اپنی آنکھ اُس کی طرف لگاؤں گا |
| | ہاتھ میں ہے صلیب جھنڈا ہے عجیب | | یسوع میرا منجی مصلوب |

گیت ۵۸

تقریب ہو نجات کے لئے ایسے ہی بھل گیا | لیون نے دھو دھو چھینے میں کلومی سے چھوٹا
گورس

حمد ہو میرے بندے بڑے بیلید یاہ ہوں آزاد

تاج خداوند دیکھا تھے اور وہاں کامل نجات

۱	تقریب ہو یرون کے لئے جہاں میں دفن ہوا	۲	پیارے لیون کے ساتھ مکر قبر سے پھر جی اٹھا
۳	تقریب ہو اس آگ کیلئے - نیند گیت کو جو گری	۳	لیون ایک نے دیا تھے اطمینان محبت بھی
۴	تقریب ہو جلال کے شاہ کی جو آسمان سے آئینا	۴	اور کلیسا کو وہ اپنی اپنے ساتھ لے جانے لگا۔

گیت ۵۹

گورس :- جے جے لیون - جے جے لیون

جے کمریتو جے جے کاہ

سرجن ہار - پالین ہار - تارن ہار

جے جے لیون - جے جے لیون

۱- دینوں کا دھک ہرنے والا | ہر دے میں شائق بھرتے والا

جے جے رجن - جے دھک بھینج

جے جے کار سرجن ہار - پالین ہار - تارن ہار

۲- زرن دھار لیو اوتاہا | ویٹے رنج پران - کٹو چھٹ کاہ

جے جگ تراتا - جے سکھ داتا

جے جے کار - سرجن ہار - پالین ہار - تارن ہار

۳- مریو بندھن بھینج ہارا | اچھا جیون دیون ہارا

گورگن شونک ایک اور ہار

جے جے کار سرجن ہار - پالین ہار - تارن ہار

۴- جے جے کار کورس پیارو | زارنی اک سنگ پکارو

نرے مارو، جے لکھارو

جے جے کار سرجن ہار - پالین ہار - تارن ہار

گیت ۶۰

خوشی خوشی مناؤ - خوشی خوشی مناؤ - بولو میحا کی جے جے جے

میرے لئے آیا میرے لئے بھیا

میرے لئے لیون نے دھک اٹھایا

میرے لئے مارا گیا میرے لئے کاڑا گیا

میرے لئے پھر جی اٹھا میرا بے مسیح

میں مسیح کا ہوں ہم مسیح کے ہیں

خوشی خوشی مناؤ - خوشی خوشی مناؤ - بولو میحا کی جے جے جے

گیت ۶۱

۱- دل جس نے مسیح کو دیا ہی نہیں وہ پریم کی ریت کو کیا جاتے

دھک درد میں دھکیں کا جیسے وہ سچی پریت کو کیا جاتے

- ۱۲۔ جو جان کی بازی کھلا ہے۔ اُسے دہر کا عشق جھملا ہے
 جو پریم کی داوی میں کم ہے وہ مار اور جیت کو کیا جانے
 ۱۳۔ پیغمبر کی رحمت نے سنی بانی کی دہر میں جس نے من مانی
 امرت رس اُس نے چکھ ہی نہیں وہ پریم اور پریت کو کیا جانے
 ۱۴۔ مصلوب ہوا جو سب کے لئے ہم اُس کی پریت سے شاد ہوئے
 جو میت ہے اپنے مطلب کا کوئی اے میت کو کیا جانے
 ۱۵۔ اُن دیکھ خُدا سے ہے پریم مجھے میری شان و نرک کی خبر کہے
 جس گیت کو بن گاتا ہوں رستا اُس گیت کو دُنیا کیا جانے

گیت ۶۲

- بھٹائیوں نہیں دے سن سورکھ لیسوع نام سچا نام
 پار کرے گا جیون تیا لیسوع نام سچا نام
 ۱۔ بھو ساگ میں ہے بدھ ہی ترنا
 پار کر لگا جیون تیا
 ۲۔ دُنیا کے یہ گورکھ دھندے
 جیون کے ہیں سارے بچندے
 لیسوع نام سچا نام
 ۳۔ دُنیا میں گونے پاپ اکھا یا۔
 پاپ میں سارا وقت گنوا یا
 لیسوع نام سچا نام
 ۴۔ کوٹے پھولے حوض بنائے۔
 جوں میں گوری شانی نہ پائے

- لیسوع نام سچا نام
 ۵۔ دُنیا سے مجھے ہو کے جانا
 پھر مایا میں کیوں پیسہ جا
 لیسوع نام سچا نام
 ۶۔ جانے توجہ لگ بھلے

گیت ۶۳

- ۱۔ پیو یہ جام شربت کا سچ کی یاد گاری ہے
 ۲۔ پکڑو یا گیا جس مات روٹی کو لیا اُس نے
 ۳۔ تہا رہی ہے میرا بدن کوڑا گیا سارا
 ۴۔ زخمی رانا عزیز و بالوت کر میں پھرتا آؤنگا
 ۵۔ گئے پھر گتسنی اور عاں جا کر دھکا مانگی
 ۶۔ اگر مل ہی نہیں سکتا یہ موت کا مجھ سے
 ۷۔ سچا نام ہے یہ دکھ ہمارے ہی لئے داحتظ
 ۱۔ چشمہ شفا کا جو اُس کا خون جاری ہے
 ۲۔ کہا جس وقت تم کھاؤ یہ رکھا یاد گاری ہے
 ۳۔ تہا رہی مغفرت کے واسطے یہ رسم گاری ہے
 ۴۔ تہا رہی جیت میں لے جلتا جو دولت تہا رہی ہے
 ۵۔ میرے آباہ و کراں کی شب دکھ یہ بجاری ہے
 ۶۔ تو میرا مرض ہے پی دل کی مرضی تہا رہی ہے
 ۷۔ کس قربان اُس پر سب ہی تو دعا داری ہے

گیت ۶۴

- ۱۔ نام لیسوع کا شکر میں سہرم کیا کروں
 ۲۔ دکھوں میں مر گیا وہ جیلسی عذاب سہر
 ۳۔ مزدور یا فیرشتوں نے آکر جہان میں
 ۴۔ زندہ ہوئے مرتبہ نماں پڑی ہوئی
 ۵۔ تو مر گیا تھویر سے دن زندہ ہو گیا
 ۱۔ عالم میں زندگی کی بشارت دیا کروں
 ۲۔ رکھا گیا تھا گرد میں ہائے میں کیا کروں
 ۳۔ یہ فرقہ سن کے آپ کو میں مر جا کروں
 ۴۔ مجھ پر ہے نام کی اپن حسد کروں
 ۵۔ عالم میں میری شان کا چرچا سا کروں

(۷)	ایمان کی یں آنکھ سے تجھ پر نگاہ کروں	اک دم میں دیکھ لوں تجھے نشانِ خدا میں
(۸)	اب اس کو کونوں نہ لیں خدائیں کہا کروں	کیا قدرتِ خدا ہے مسیح زندہ ہو گیا
(۹)	کیوں میں تجھے مسیحا نہ بلبلو یا ہ کروں	گاتے ہیں نام تیرا دو عالم میں دی حیات
(۱۰)	تیری فتح کا میں بھی سدا تذکرہ کروں	مدراج تیرے نام کے سدا گانِ آسمان
(۱۱)	اُس کے عزیز نام کو ہر دم جیہا کروں	اک نظر مجھ پر پڑے جو رحمتِ مسیح کی

گیت - ۴۵

(۱)	سلامت سلامت وہ کو خدا ہے	بُمارک بُمارک مسیح جی اٹھا ہے
(۲)	نہیں باپ سے اب وہ اکدم جدا ہے	جسم ہوا تھا جو اقصیٰ م تانی
(۳)	وہ وارثِ تنہا شاہ ملک تھا میں	نظامِ کس ایکسا جہا دنیا میں
(۴)	چپ دراست اُس کے سراوچہ ہے	نہا ما خودیے جرم پیشِ خدا لت
(۵)	وہ ممتاز و مالکِ چہاتِ لقا ہے	تھا مظہرِ مروت جو ظالم کے اگے
(۶)	مسیح آسمان پر شفیق اللہ ہے	مسیحی نہ کروں ذرا فیکرِ محشر

گیت - ۴۶

۱۔	یہ کیسا زلزلہ آیا قیامت کی نشانی ہے
۲۔	میرا منجی اٹھا ہے قبر سے کیا شادمانی ہے
۳۔	کھلیں قبریں اٹھے مُردے قیامت پر نیامت ہے
۴۔	کھڑے ہو کر ہر سر سے راہ آسمانی ہے

۳۔	زشتہ جب ہوئے مازل نگاہیں ہو گئے مُردہ !!!
۴۔	فتح پانی مسیحا نے قبر اور موت پر ایسی
۵۔	قبر سے تیرے دن اٹھ کے وہ زندہ نظر آیا
۶۔	وہ سر زندہ خدا ثابت ہوا اپنی قیامت میں
۷۔	تہیں جو مانتے اُس کو یہ اُن کی بے ایمانی ہے
۸۔	مجھے زندہ کیا قدرت سے کوئی قادرِ مطلق
۹۔	میرے مولا میرے منجی یہ تیری مہربانی ہے

گیت - ۴۷

۱۔	دردِ پاک سے تیرے میں جاؤں کہاں کہیں دردِ گناہ کی دوا ہی نہیں
۲۔	تیرا نام ہے مریم زخمِ دل یہ خیر تجھے روحِ قدس سے ملی
۳۔	تیری ذات ہے منظرِ رازِ خفی کوئی جہاں میں ہوا ہی نہیں
۴۔	میں سے عمر بھر ایسا نہ ہو کر تجھے بخشہ اسے میرے بارِ خدا

تیرے آگے میں ہوتا ہوں عرض رسا۔ کہ سوا تیرے اور خدا ہی نہیں
 ۴۔ تو نے کتنے ہی مردوں کو زندہ کیا۔ تو نے صد ہا مریضوں کو بخشتی شفا
 جو کہ تیرے خدا سے تجھ کو ملا۔ کسی اور نبی کو ملا ہی نہیں۔
 ۵۔ جنہیں نام سے تیرے ہے بعض سدا انہیں جلد تو اپنا کر شہید دکھا
 انہیں روح مقدس کو عطا۔ جنہیں خوف خدا کا ذرا ہی نہیں
 ۶۔ دل و جاں سے ہمہ دہی تجھ پر رکھوں دم نزع نہ پاس مسیحا کہوں
 تیرے بندوں کے میں بھی شمار میں ہوں میری اس سے زیادہ دعا ہی نہیں
 ۷۔ یہ جہان بے عالم رنج و غما۔ نہ سقیم دل اپنا یہاں پر لگا
 نہ رہے گا یہاں پر نہ کوئی دعا کرے رہنے کی یہ تو سرا ہی نہیں

گیت ۶۸

کیا کروں تشریف تیری مجھ میں دانائی نہیں ۱
 تو خدا ہے اور انسان یہ میرا ایمان ہے ۲
 کس طرح تیرے قدم پر میں قدم کو رکھ سکوں ۳
 اے میرے مصلوب میں اپنی اٹھتا ہوں صلیب ۴
 گر کروں بجا جان سے تجھ کو نہ میں یسوع بیاد ۵
 تیری آفت کے فرسے کا لیا سوچا ہے تجھے، ۶
 جان دی تو نے فوج اللہ سب کے واسطے ۷
 دیکھئے بیتاب میں کچھ تاب گویا نبی نہیں
 اس عجیب حکمت کی انسان میں شناسائی نہیں
 جلتے ہیں آسپ بندے میں تو انائی نہیں
 بس یہی عزت ہے میری اسمیں رسوائی نہیں
 نام رکھتا ہوں ولے میں دل سے عیسائی نہیں
 جہرہ زوروں تجھ کو مسیحا کچھ میں سودائی نہیں
 ایسی تو ہیں زمین نے نہیں پائی نہیں

گیت ۶۹

اچھا ہوں تیرے در پر اسبھ عا کی واسطے ۱
 اسیا خالی ہاتھ ہوں میں اے خداوند کریم ۲
 دل سیاہ اور دوسیاہ اور سخت ہی بدکار ہوں ۳
 سخت زخمی ہے میرا دل تیرے عھد سے خدا ۴
 بخش مجھ کو نیکی و پاکیزگی دل خدا ۵
 پاک روح اب دیکھ اور صاف مجھ کو کیجئے ۶
 دست بستہ چشم گراں التجا کے واسطے
 کر کم مجھ پر تو کشفہ انبیاء کے واسطے
 ہونٹ کھل کے نہیں تیری سدا کی واسطے
 خون لیونچ چاہتا ہوں میں شفا کی واسطے
 کر کم مجھ پر مسیح دل و باکھ واسطے
 ہے یہ میری التجا دین خدا کے واسطے

گیت ۷۰

اگے آکھیاں صلیب و نشان رکھ لے ۱
 اگے سوںی ملا جاندا تینوں اچھی بیا آکھندا ۲
 اوہدے دکھڑے نہ بھل پائیں زخمان داخل ۳
 ادھے تھکے لبرو بکھڑے کھلے میں چھپا ۴
 اوہدے کیم اے کام ہو یا ہو تے لہان ۵
 اوہدے دکھل اتے اپنا دھیان رکھ لے
 میرے کچھ لڑن کی اتے جان رکھ لے
 دیکھ سکئی دے لئی قربان رکھ لے
 تیرہ لپٹی دا چرو زبان رکھ لے
 تیرے بدلے ناعان ایہ ایمان رکھ لے

گیت ۷۱

دل لیونچ ہے پریم نال کیوں نہیں رنگدا ۱
 ایس شے میں اوسے یاد تینوں کینا ہے غور ۲
 تینوں لیونچ و جان لے کیوں نہیں پارنگدا ۳
 بی لے رنگ و پانی نشہ چھڈ بھنگ و
 اے لیونچ مے خدا سامانی کیوں نہیں بھنگدا
 تینوں لیونچ و جان لے کیوں نہیں پارنگدا

۴۔ کیوں ہو یا اس پریشان جس کھول کے بیان۔
۵۔ ابدیس دے دنگ جھوں کتا سوئے تنگ
ادھی زندگی ویران چھڑا رہا سنگدرا
اوسے بترے کل تنگ اوہ ہے وید ٹنگدرا

گیت ۷۲

کدک: پتھن پیراں وچ کل نیزے دھنیا ہے بل لیور سیلے۔ ہائے ہائے نیزے دکھنے بھارے
۱۔ تاج کٹیاں داسر اکتے دھریا۔ ماراں کھاون ماروی دکھ توں ہریا
دھن بن بن تھئے۔ مرنے مارن دھئے تینوں سارے کورس ہائے ہائے نیزے دکھنے بھارے
۲۔ مینی کتی پیلا طس اکتے۔ جھوٹ تے جھوٹ مارن لگے۔
بیٹا رب دنیا کتی اپنی سنیا کھندے سارے۔ ہائے ہائے نیزے دکھنے بھارے
۳۔ نالہ سیال دے غم نال تھئے۔ کپڑا اٹھیاں دواں اُتے بھگدے۔
ہو ہوا اکتے کھٹے۔ تینوں کن کھٹے مارن لگے۔ ہائے ہائے نیزے دکھنے بھارے
۴۔ سولی موڈے اکتے لیگے دھر کے مریم روہی یاواں لکھریاں کر کے
مریم ہارے بانہی غم وچ ڈب ڈب جاندی۔ دکھین سارے ہائے ہائے نیزے دکھنے بھارے
۵۔ بھاویں سولی موڈے تے چکاٹے۔ ظالم ترس فرماوی نہ کھاندے
سولی چاک کے جاون نہاہ وچ ٹھہرے کھاوے مارے ہائے ہائے نیزے دکھنے بھارے

گیت ۷۳

کدک: سن لے پتھار ساوہی عالی ہر یاوے
چھڑکیں نہ نال غصے نہیں بھگدے

نکس تے جواں کھتے اپنے جیبیوں
۱۔ خوف نہ کھاد اوہ نہ ڈر یا صلیب کوں
بکے نہ اوہ ہے منہوں کھے انکار دے
۲۔ جھڈ کے اسان آو نال نسل انسان بدے
بنو ا مصلوب نیز سارے جہان بدے
صدقے میں جواں تیرے ایسے پیار دے
۳۔ دنیاوی خاطر جو سمی نے ڈول دتا
بند بہشت ملے ہوئے نوں کھول دتا
کیوں نہ گیت گائیے لیور دلدار دے
۴۔ لگی چروکھی سی سافوں آو یک تیری
آو مبارک ہوئی جو نیتے ٹھیک تیری
دعدے نوں نوڑا یا کیے اقرار دے
۵۔ کڑھ لے خدایاں دے ریا نوں
زندگی ہمیشہ والی مئے وچاریاں نوں
ریہے اگوتے بیسے پورے اختیار دے

گیت ۷۴

کدک: آ یا مسیحا یا اسارے جہان بدے
۱۔ جو انے نہر کیا یا عدن تھیں یا ہر کھایا
عروش تھیں دھری آ یا بگڑی زبان بدے
۲۔ دنیا سی روہدی جاندی بدی تے غوطے کھاندی
سیچ واکلام آیا۔ رستہ وکھلان بدے
۳۔ دکھال دیو چ کھندی اُس نے سی عمر سدی
دل واکلم نبیا ساووں سکھان بدے
۴۔ سولی ہے اُس نے چالی جینڈی بے چول کھائی
کیتی ہے کن رسائی پاپی بچان بدے
۵۔ چھائی ہے دھند خدایاں جس وچ جی نیاسی
سیچ دے نور کیا جانن لگان بدے
۶۔ اُس توں ڈر نہاں جابہر کہتے نہ رستہ یارے
ہزارے تے جان براہے سیچ ایمان بدے

گیت ۷۵

۱	روٹی کوں زندگی دی سچا کھوال دے	۱	تے زندگی دیا پانی دی ساکوں پیال دے
۲	بوسے تیرے آن پتے مرے ہاں سرج	۲	لندر دیو آنگ انہانوں کے اٹھل دے
۳	پاپاں دینال ہو گئے گندے پلیس دمن	۳	انہانوں اپنے خن دیو چپڑوں نہل دے
۴	مقل تھیرے ساد اہبان آن کے پتے	۴	چھتی اہ وقت چین داساؤں کھل دے
۵	کھا کھلے جہڑے زبر کٹاؤں دافر گئے	۵	لپے کلام نال انہانوں جوال دے
۶	پیارے لیج ہاں تیرے نی بوسے آئیے	۶	روح پاک رہنا ساکوں ہر اک کوں مٹل دے

گیت ۷۶

۱	لیج دینال پریت جولا فی کون اساکوں دے	۱	سولی اپنی ہستہ پانی کون اساکوں ٹو کے
۲	سک دتا ظالم اسوں تھیں کل کھیکے	۲	مار کے تیرہ خون ونگا یا سیلی وچ کھیکے
۳	میوں مار کے چورے کیتا ایشیطان نے لوہ کے	۳	لے یا میں فریاد سچا کھال زخمی ہو کے
۴	اوسدے تھیل میوں جھڈ لے کنہا ہاں میں دے	۴	بہم اپنے خون دی لاکے کرے چنگا دھو کے
۵	دل جو دتا سی میں تینوں تیرا شوق ہو کے	۵	دیکھ آہ ظالم لے من چلیا تینوں چوری کھو کے
۶	میرے نال کوں سوہر دیے اٹھل جید میں مٹل کے	۶	کڑا پھو کھا تھا میتی داسہل تیرا ہو کے
۷	میرے منت سن لے سچا کنہا ہاں میں رو کے	۷	آویں جیدوں بدلاں آتے دیں دیدار کھلو کے

گیت ۷۷

گھوس۔ میرے من وچ آؤس توں : کنڈیاں دے تاج کوایا !

۱	بنیاں میں سرتے آن کوتیاں	۱	پاپاں وایاں پیڑاں میں ہلیاں
۲	میرا کھیا چھڈیا میں دھول	۲	میرے میرے
۳	جاماں کھیکر جگ اٹوں لے کے	۳	چھٹیا گیا میں تھج وچ پتے کے
۴	نمیا گیا فانگر دوں	۴	میرے میرے
۵	جس رنگ وچ میں دیکھا تینوں	۵	اوسے رنگ وچ رنگ چھڈ میںوں
۶	میرا زن من رنگ چھڈوں	۶	میرے میرے
۷	لیکھری شے میں اکھاں میری	۷	میں دی ہاں جو دولت تیری
۸	میرے دل مالک توں	۸	میرے میرے
۹	سن گتے میرے نت دے ہاڑے	۹	نیرا نال گیا رچ وچ سارے
۱۰	رگ رگ نے کوں کوں	۱۰	میرے میرے

گیت ۷۸

گھوس۔ کلومی دے سہارے پانی بچوے نے سارے۔

۱	اوتھے سولی توں چڑھیا	۱	دھڑا ہٹا اے جریا۔
۲	مل سادے توں بھریا	۲	دے کے خون پیارے
۳	نیرا خون پیارا۔	۳	بن کے وگ پیادھا را۔
۴	ہویا ساڈا کٹارہ۔	۴	ٹھکے پاپ میں سارے
۵	کیوں نہ گن تیرے گاواں	۵	جند اپنی گھول گھاواں۔
۶	تیرے کچھ کچھ جاداں	۶	دیکھاں سولی دے نظارے

- 4- تیری قدر ادا جانے
چہڑا زخم پہچانے
آیا دس ہمارے
5- تیرے پیادوں نے کے
اسیں لوکاں کوں جانیے
توہ کر کے گناہ توں
6- دے توفیق اسوں
وڈا جو قصہ کرئیے،
جاناں رہڑیل تاریں -
بھڑ کے لائیے کنارے

گیت ۷۹

- بیلو یاہ لولو لیور زندہ ہو گیا
تے تیرا دا نجات دہندہ ہو گیا
پاپاں توں بچاؤن لیور آیا جگ تے
تے آن کے ملے اوہنے پاپ سپا دے
کوڑے کھارے تاج کنڈیاں دا یا یا
تے سولی اُتے مرے ڈا کوڑوں بچا لیا
بیزہ ڈاڈا ادھری لیلی ورج ورجیا
تے پاپ دھوون والا اس نفور شہر و گیا
ادہ زندہ ہویا موت تے قبر توں جنت کے
تے پہنچیا آسمان مٹھیا سجے سمجھ تے
جے جے بومو مونا منادہ عید توں
تے دل وچ رکھیو ادھری صلیب توں

گیت ۸۰

- دیکھو صلیب لیور مہرے نے چائی جاندہ
پاپاں وئی قید وچوں سالوں جھپٹائی جاندہ
اتھیاں توں نہیں دیندا دکھیاں توں جیندہ
کوڑیاں توں صاف کردا مرے جو اتی جاندہ
کوڑیاں وئی مارناں نیڈا ہویا لالو لال
ساڈی نجات لئی ادہ نوں بہائی جاندہ

- کنڈیاں دا تاج سوہے مرخ لیا سہے
مریم دلال اپنے ہر تے ہے جانی جاندہ
ڈگدا مسیحا جاندہ انھیں تھیں بھڑے کھاندا
دنیارے پاپ خاطر سولی اُٹھائی جاندہ
دکھ سب لے جھل بگڑی بنائی گل -
نیدیاں داریت نال مل کرائی جاندہ

گیت ۸۱

کھس

- زندہ ہے - اور زندہ رہیگا میرا منجی پیارا
میرے لے سولی پر چڑھ کر اس نے دیا ہے کفارہ
1- تھیں لگا کے قبر یہ آئے
اور وگاں پر پیرے بٹھائے
قبر یہ رکھا سنگ خدا
2- صلیب سوہے مریم آئی
خوشیہ دار وہ چیزیں لائی
دیکھا اگر عجیب نظارہ -
3- دیکھ کے خالی قبر کو روئی
لاش مسیح کی لے گیا کوئی
مالی سمجھ کر اس کو ڈکا رہا
4- مردوں میں مت ڈھونڈو اسکو
بھائیوں سے لہنا ماجرا سارا
5- دنیا کو خوشخبری سناؤ
زندہ مسیح کے پاس لے آؤ
اب یہ ضعیف ہے کام سمجھا رہا

گیت ۸۲

کورس

- ۱۔ زندہ مسیح سو یا۔ ہیلویاہ کھڑے | ڈگے سپاہی سچے منہ پرے ڈھے مارنا
ڈٹھا آزمائے۔ زور سب لاکے۔ سچ لوں چھپانا
- ۲۔ قبر حیاں خالی ڈٹھی مریم کچا نوں مادی | جاکے کوختا لے لپٹرس لوں لے کے اگندی
لیسوع لوں اٹھ کے لے گیا کوئی اکے۔ آدنی بیگانہ۔
- ۳۔ موت اتر فتح پائی اپنی خدائی دیتی | لاہ کے بھلیکھا سانا کامل سچائی دیتی
ہیکل توں ڈھاکے۔ بھیرا وہ بنا کے۔ جگ لوں دکھانا
- ۴۔ آؤ تے زندہ ہرے لیسوع جی جی بکاؤ | ناں نینیاں سے خوشیاں سے لہرے مارو
مرل لوں توں اکے۔ من جیت لاکے۔ لیسوع دل جانا۔
- ۵۔ آؤ گے نہ جاؤ گے خالی گھبراؤ بھیریں | آؤ نکات لیسوع کھنڈا لو بیاؤ مہیوں
پیرے کل اکے۔ پاپ سنجھاکے۔ روحاں لوں سچا نا

گیت ۸۳

کورس

- ۱۔ آؤ آؤ لیسوع پاس آؤ دُہی مِلاتا ابھی
نھلے ہاتھ سے دے ہو مکتی دانا لیسوع پاس آؤ
- ۲۔ لیسوع مسیح کی بکاؤ کوسن کر دھیان کیوں دیتے نہیں
جگ میں اتنی مصیبت اٹھاتے محنت کرتے جین نہ پاتے
- ۳۔ اب بھی جگ ہے بھائیو بکاؤ لے موقع پھر ملتا نہیں
دن بے بھائیو گڈڑا جانا کونیا میں اندھیرا چھاتا۔
- ۴۔ کال اور مری اور لڑائیوں کو دیکھ کر توبہ کیوں کرتے نہیں
پیشین گوئیاں پوری ہوتیں آتے سارے پہو دی۔
- ۵۔ لیسوع مسیح نے تمہارے واسطے اپنی جان دے دی
گروڑس پیر چڑھ کر لہو بہا یا تاکہ ہر دے کفارہ بہا دے
- ۶۔ لیسوع مسیح کے نام کے سوائے مکتی ملتی نہیں
اُسی میں ہے۔ پاپ سے رہائی دُہی دیتا خوشی بھائی

دس حکم

(۱) - خروج باب ۲۰ :-

پہلا حکم :- مہوہ تیرا خدا جیہڑا تینوں زمین مصر توں تے غلاماں دے گھر حقوں لیا یا - اوہ میں ہی ہاں +

دوجا حکم :- میرے باجھوں تیرے لئی کوئی دوجا خدا نہ ہووے +

تیسرا حکم :- توں اپنے لئی کوئی مورت یا کسے چیز دی صورت جیہڑی پر اسماں تے آباں پہنچاں زمین تے یاں پانی وچ زمین دے پہنچاں سے نہ بنا نہ اونہاں دے آگے مٹھا ٹیک - تے اونہاں دی پوجا کر -

چوتھا حکم :- کیوں جو میں مہوہ تیرا خدا فیت فلا خدا ہاں پیو دا دیاں دیاں بیکٹیاں اونہاں دی اکل اولاد اُتے جیہڑے میرے تال ویرہدے نیں - تہی چوتھی یسری تک پوجاناں ہاں - پر اونہاں دیتوں

لہزاں اُتے جیہڑے بیٹوں پیدا کر دے ہن تے میرے حکماں

پنجا حکم :- توں مہوہ اپنے خدا ناں بے فائدہ نہ لے کیوں جو جیہڑا اوہا ناں بے فائدہ لیندا ہے مہوہ اُس توں بے گناہ نہ مٹھاروے گا -

چوتھا حکم :- توں سبت دا دن پاک رکھن لئی یاد کر - جیہیاں دنوں تیرے توں

مخت کر کے اپنے سارے کم کاج توں پُوریاں کر - پر ستواں دن مہوہ تیرے خدا سبت ہے اوہی وچ توں کوئی کم نہ کر -

پنجا حکم :- توں نہ تیرا تیرے تیری دھی نہ تیرا مہلیا نہ تیری مہلن نہ تیرے جھوکر نہ کوئی اور پوجا تیرے پھاٹکاں دے اندر آیا ہووے -

چھٹا حکم :- کیوں جو مہوہ نے جیہیاں دنوں وچ پر اسماں تے زمین سمندر تے سبھو کچھ جیہڑا اوہناں دے وچ ہے بنایا تے ستویں دن آرام کیتا -

ساتھوا حکم :- ایس لئی مہوہ نے سبت دے دن توں برکت دتی تے اوں توں پاک بھڑایا -

آٹھوا حکم :- پنجاں حکم :- توں اپنے ماں پیو دی عزت کر - تاں جو تیری عمر اوس زمین وچ جیہڑی مہوہ تیرا خدا تینوں دیندا ہے روڈی ہووے -

نواں حکم :- جیہیاں حکم :- توں نچوں نہ کر -

دسواں حکم :- ستواں حکم :- توں زنا نہ کر -

گیارہواں حکم :- آٹھواں حکم :- توں چوڑی نہ کر -

دواں حکم :- توں اپنے گوانڈھی اُتے جھوٹھی گواہی نہ دے -

تیراں حکم :- توں اپنے گوانڈھی دے گھر والا لاچ نہ کر - توں اپنے گوانڈھی دی وٹھی والا لاچ نہ کر نہ اوہی مہلیے دا - نہ اوہی مہلن دا - نہ اوہی ڈھکے دا - نہ اوہی کھوتے دا - نہ کسے ہور چیز دا - جیہڑی

تیرے گوانڈھی دی ہے +

عقیدہ

میں مندا ہوں کہ خدا باپ کوں چہدی قدرت بے انت ہے جس
زمین تے آسمان کوں بنایا۔ نلے میں مندا ہوں اوہرے اکلوتے بیٹے ساڈے
خداوند یسوع مسیح کوں۔ جہڑا روح القدس دی قدرت تال گرہیہ وچ
بیا۔ کوادی مریم حقوں جیہا۔ نبطس پلاطوس دی حکومت وچ دکھ سپیا۔
سولی وٹا گیا۔ مر گیا تے دفنایا گیا۔ نریجے دھاڑے مردیاں وچوں جی
اٹھیا۔ آسمان اُتے چڑھ گیا۔ تے خدا باپ دے سچے مہتہ قل جا بیٹھا۔
جھتھوں بھیر مویاں تے جیوندیاں دا لیکھا لین آوے گا۔
ہوہ میں مندا ہوں پاک روح کوں۔ پاک کلیہ کلیسیا کوں۔ پاک
لوکاں دی سنگت کوں۔ گناہ دی معافی کوں۔ دیہہ دے جی اٹھنے
کوں۔ تے ہمیشہ دی زندگی کوں +

آمین

دُعایِ ربّانی

اے ساڈے باپ جو آسمان تے ہیں تیرا نام پاک کتیا
جائے تیری بادشاہی آوے۔ تیری مرضی جیہی آسمان اُتے
پوری ہوندی ہے زمین تے وی ہووے۔ ساڈوں روز دی
دہٹی آج ساڈوں دے تے جیکر آساں اپنیاں قصیر داراں
کوں معاف کیتاں۔ توں ساڈوں وی معاف کر۔ تے ساڈوں
آزماؤن وچ نہ پا۔ سگوں بُرائی تھیں سچا۔ کیونجو بادشاہی
قدرت تے جلال کاتیکر تیرے مٹی ہین۔ آمین !

فہرست مضامین

نمبر گیت	مضمون	نمبر صفحہ	نمبر گیت	مضمون	نمبر صفحہ
۶۹	اچھا ہوں تیرے در پہ	۴۱	۱۱	پانی دے سونیاں دی	۸
۴۷	آراستہ ہو اے میری جان	۲۷	۶۳	پتھر یہ جام شربت کا	۳۷
۳۱	اکھیاں چکناں ہاں میں	۱۶	۲۹	تسین کا ڈنڈا	۱۵
۷۰	اگے اکھیاں صلیب دا	۴۱	۵۸	تعریف ہو نجات کے لئے	۳۴
۵۲	آوازیں باہم ہوں بلند	۳۰	۲۶	لوں اکھ اے میری جان	۱۴
۱۰	اوہ دھن جس دے سچے	۷	۴۹	تیری شیریں آواز میں	۲۸
۲۳	اڈا رک لوں گیت	۱۳	۴۵	جان میں نے اپنی دی	۲۶
۸۳	اڈا اڈا لیٹھ پاس اڈا	۴۰	۴۰	جاوے کس کے پاس گنہگار	۲۳
۷۴	اے بیجا پیارا سارے	۴۳	۴۶	جب رکھتا ہوں میں کروں پر	۲۷
۶	اے خداوند اے رب میرے	۶	۵۹	جے جے لیٹھ	۳۴
۷	اے خداوند دُور نہ رہو	۶	۵۰	تھمار تیری اے یاپ	۲۹
۲۳	اے خداوند اپنا دھ	۱۳	۴۸	خدا نے ایسی ندرت سے	۲۸
۲۵	اے سب زبیں دے لوگو	۱۴	۱۷	خداوند لوں اڈا بکری رہ	۱۰
۳۵	اے میرے شاہ خداوند	۱۹	۵	خدا یا اپنے بھائیوں	۵
۶۲	بھٹائیوں نہیں رہے من	۳۶	۳۳	خدا یا تیری دُور تھوں میں	۱۸

نمبر گیت	مضمون	نمبر صفحہ	نمبر گیت	مضمون	نمبر صفحہ
۶۰	خوشی خوشی مناد	۳۵	۱۸	سارو لوگو ساڈے رب لوں	۱۱
۶۷	در پاک سے تیرے	۳۹	۱۳	سب لوگ مانگے مار دھن	۹
۴	دکھان دے ویلے تیری مہواہ	۵	۸۰	نراں لوں طے کے	۲۶
۶۱	دل جس نے مسیح کو دیا	۳۵	۷۳	سن لے مہکار ساڈی	۲۲
۴۱	دل کے طار کو دھوے کوں	۲۴	۳۴	سُنیں اے مہواہ لوں	۱۸
۷۱	دل بیسے والے پریم نال	۲۱	۱	صلیب تلے اپنی ہم دنیا	۳
۷۲	دیکھ اور جی گنہگار	۲۴	۱۴	فضل نال اے رب	۹
۸۰	دیکھو صلیب لیٹھ موڑے تے	۴۶	۳۷	کرو رب دی ہن وڈیاں (پہلا حصہ)	۲۱
۱۹	رب اساڈا ساڈے اُتے	۱۱	۳۸	" " " (دووا حصہ)	۲۱
۹	رب خداوند بادشاہ ہے	۷	۵۳	گردیں پر عزت پر پان	۳۱
۲۱	رب مسیح مسیحا سدا ہے	۱۲	۷۸	گھوری دے سہارے	۲۵
۱۲	رب ساڈا زور ہے	۸	۵۲	کلیسا تیرے لئے خوشخبری	۳۱
۵۶	رب کی ہر دے شہاد ہمیشہ	۳۲	۵۵	کلیسا کرتی انتظار	۳۲
۲۷	رحمت نال ہے مہریا ہویا	۱۴	۶۸	کیا کروں تعریف تیری	۴۰
۵۱	رکھ تجھے تو کروں کے پاس	۲۹	۶۵	مبارک مبارک مسیح	۳۸
۷۵	روٹی لوں نہنگی دی مسیح	۴۴	۳	مبارک مہواہ لوں میں	۴
۲۲	رہے گا نال سدا تیکر	۱۲	۲۸	مضبوط میل دل ہے	۱۵
۸۱	زنہ ہے اب اور تندرہ رہیگا	۴۷	۲۰	میری جان دے تیک	۱۲

نمبر صفحہ	مضمون	نمبر گیت	نمبر صفحہ	مضمون	نمبر گیت
۷	یاد یہوداہ دی سب کرن گے	۸	۱۶	میری قریب آؤں دے	۳۰
۱۰	یارب میرے پاک خدا	۱۶	۲۵	میرے من وچ آؤں توں	۷۰
۲۶	یسوع راہ میں سامنے	۲۴	۱۷	میں تجوشت ہو یا جو	۳۲
۲۵	یسوع رکھ صلیب کے پاس	۲۳	۳۳	میں یسوع کے لود میں	۵۷
۲۴	یسوع دے دل پریت	۷۶	۳۷	نام یسوع کا شکریں	۶۳
۳۸	یہ کیسا نزلہ آیا	۶۶	۲۰	مہائیت ہے رحیم خدا	۳۶
۵۰	دس حکم		۹	ویکھ خدا لوں دل دی	۱۵
۵۲	معاذ ربانی		۲۲	ستھان میراں وچ کل	۷۲
۵۳	فقیدہ		۳	ہے کیا ہی مبارک	۲
۵۴	فہرست مضامین		۲۶	بیلویاہ بولد یسوع زندہ	۷۹
۵۶			۲۲	بیلویاہ شتا گاہ	۳۹

عبد صالح پیر گوجرانوالہ
مکتبہ

۱۱